26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بدھ 25 جنوری 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ محنت وانسانی وسائل

فیصل آباد:۔13۔2012 کے دوران ورکرز کے بچوں کو ملنے والی سہولیات کی تفصیلات

7377:جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف)سال13۔2012 کے دوران فیصل آباد میں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ نے صنعتی اداروں کے ورکرز کے بچوں کو مفت تعلیم، یونیفارم، کتابیں، کاپیاں، سٹیشنری کی فراہمی پر کتنی رقم خرچ کی؟

(ب)اس عرصہ کے دوران یہ سہولیات کتنے بچوں کو فراہم کی گئیں؟

(ج)ان بچوں کو کس طریق کار کے تحت یہ سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(د)اس وقت فیصل آباد میں کتنے بچوں کو یہ سہولیات فراہم کی جارہی ہیں؟

(ہ) ان بچوں کو یہ سہولیات حاصل کرنے کیلئے کیا کیا فارمیلٹی پوری کرنی پڑتی ہے؟

(تاریخ وصولی12فروری2016تاریخ ترسیل26مارچ2016)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)سال13۔2012 کے دوران فیصل آباد میں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ نے ورکرز ویلفیئر سکولوں میں زیرِ تعلیم صنعتی اداروں کے ورکرز کے بچوں کو مفت تعلیم، کتابوں، کاپیوں اور سٹیشنری کی فراہمی پر102.6 ملین روپے خرچ کئے گئے۔

(ب)اس عرصہ کے دوران یہ سہولیات تقریباً3843(تین ہزار آٹھ سو تینتالیس) بچوں کو فراہم کی گئیں

(ج)پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے منظور کردہ قوانین کے مطابق درج ذیل طریق کار کے تحت یہ سہولیات مفت فراہم کی جاتی ہیں:۔

نمبر شمار	سہولت	طریق کار
1	تعلیم	پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے زیرانتظام ورکرز ویلفیئر سکولوں میں ورکرز کے بچے انتہائی جدید تدریسی ماحول میں تعلیم سے بہرہ ور ہوتے ہیں، جن میں اعلیٰ معیار کی لیبارٹریز، کمپیوٹر لیب، لائبریری، کھیل کے میدان، تقریبات کے لئے

		ہال جیسی سہولیات بہم پہنچائی گئی ہیں۔
2	درسی کتب	ورکرز ویلفیئر سکولوں میں تعلیمی سال شروع ہونے پر طلباء کو درسی کتب فراہم کی جاتی ہیں۔
3	کاپیاں	طلبا کو ہر تعلیمی سال میں دو بار کاپیاں فراہم کی جاتی ہیں۔
4	سٹیشنری	طلبا کو ہر تعلیمی سال میں مطلوبہ سٹیشنری ماہانہ بنیاد پر فراہم کی جاتی ہے۔
5	یونیفارم	ہر تعلیمی سال میں موسم سرما اور گرما کے لئے دو بار یونیفارم فراہم کیا جاتا ہے۔

(د) اس وقت فیصل آباد کے ورکرز ویلفیئر سکولوں میں زیرِ تعلیم ورکرز کے 4680 (چار ہزار چھ سو اسی) بچوں کو یہ تعلیمی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

(ہ) تحفظ یافتہ صنعتی کارکن کے داخل شدہ تمام بچے یہ سہولیات حاصل کرتے ہیں جس میں کارکن کی فیکٹری ایکٹ 1934 کے تحت رجسٹرڈ فرم میں ملازمت ہو اور کارکن سوشل سکیورٹی کارڈ R-5 یا EOBI کارڈ کا حامل ہو

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

فیصل آباد:۔ تحفظ یافتہ اور صنعتی کارکنان سے متعلقہ تفصیلات

7380: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں تحفظ یافتہ کارکنان کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) محکمہ تحفظ یافتہ کارکنان سے کیا مراد لیتا ہے اور اس میں کون کون سے افراد / ملازم آتے ہیں؟

(ج) تحفظ یافتہ کارکنان کو معاوضہ جات کی ادائیگی کس طرح کی جاتی ہے؟

(د) تحفظ یافتہ کارکنان کو سیکیورٹی کارڈ کون جاری کرتا ہے اور اس وقت فیصل آباد میں کتنے کارکنان کو یہ کارڈ جاری ہوئے ہیں؟

(ہ) اس کارڈ کے حصول یافتہ کارکنان کو کیا کیا مراعات دی جاتی ہیں؟

(و) اس وقت فیصل آباد میں کتنے کارکنان کو یہ کارڈ جاری کرنے کے کیس کس کس کے پاس زیر التواء ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2016 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2016)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)ادارہ سوشل سکیورٹی پنجاب کے تحت فیصل آباد میں موجود رجسٹرڈ اداروں میں کام کرنے والے تحفظ یافتہ کارکنان کی تعداد 1 لاکھ 86 ہزار 6 سو 80 ہے۔

(ب) تحفظ یافتہ کارکنان سے مراد ایسے ملازمین ہیں جو سوشل سکیورٹی آرڈیننس کے تحت رجسٹرڈ اداروں میں 18 ہزار روپے تک ماہانہ اجرت / تنخواہ لیتے ہوں اور جن کا سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن ادارہ ہذا کو ادا ہو چکا ہو یا واجب الادا ہو۔

(ج) تحفظ یافتہ کارکنان کو معاوضہ جات کی ادائیگی سوشل سکیورٹی کے دفاتر سے نقد اور کراس چیک کی صورت میں کی جاتی ہے۔

(د) فیصل آباد کے صنعتی، تجارتی و دیگر اداروں میں کام کرنے والے کارکنان کو سوشل سکیورٹی کارڈ ادارہ ہذا کے فیصل آباد میں موجود 03 دفاتر سے جاری کیے جاتے ہیں اور اب تک 92 ہزار 23 کارکنان کو سوشل سکیورٹی کارڈ جاری کئے گئے ہیں۔

(ہ) اس کارڈ کے حصول یافتہ کارکنان کو ادارہ ہذا متعدد طبی اور مالی فوائد فراہم کرتا ہے جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) اس وقت فیصل آباد میں کوئی کیس زیر التواء نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

ورکرز ویلفیئر بورڈ پنجاب کا سٹیٹس کو اور دیگر تفصیلات

7509: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اٹھارویں ترمیم کے بعد ورکرز ویلفیئر بورڈ صوبائی معاملہ ہے اور ورکرز ویلفیئر بورڈ اپنے فیصلے کرنے میں آزاد ہے؟

(ب) کیا ورکرز ویلفیئر بورڈ پنجاب کو حصہ کے مطابق فنڈز اور رقوم مرکز کی طرف سے ادا کر دی گئی ہیں اگر نہیں تو محکمہ نے اس سلسلے میں کیا اقدامات کئے ہیں؟

(ج) ورکرز ویلفیئر بورڈ پنجاب نے سال 14-2013 اور سال 15-2014 میں اپنے زیر انتظام چلنے والے سکولوں پر کتنی رقم خرچ کی تفصیلات سکول وائز فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2016 تاریخ ترسیل 29 مئی 2016)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) یہ درست ہے کہ اٹھارویں ترمیم کے بعد ورکرز ویلفیئر بورڈ صوبائی معاملہ ہے تاہم اٹھارویں ترمیم کے بعد تاحال وفاقی حکومت نے ورکرز ویلفیئر فنڈ کو صوبوں کے حوالے نہیں کیا ہے۔ پنجاب ورکرز ویلفئیر بورڈ، ورکرز ویلفئیر فنڈ آرڈیننس 1971 کے تحت بنایا گیا ہے جو کہ تاحال ایک وفاقی قانون ہے۔اور ورکرز ویلفئیر فنڈ آرڈیننس 1971 کے تحت تاحال ورکرز ویلفئیر فنڈ، اسلام آباد صوبوں میں قائم شدہ ورکرز ویلفیئر بورڈز کو نہ صرف فنڈز جاری کرتا ہے بلکہ ورکرز کی فلاح وبہبود کے بارے اسکیموں کی پالیسی کی بھی منظوری دیتا ہے۔

(ب) ورکرز ویلفیئر فنڈ کی صوبوں کو ابھی تک منتقلی نہ ہوئی ہے۔تاہم ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد ابھی تک Governing Body کی منظوری کے بعد پیش کیے گئے بجٹ کے مطابق فنڈز جاری کر رہا ہے۔

(ج) ورکرز ویلفیئر بورڈ پنجاب نے اپنے زیرِانتظام چلنے والے سکولوں پر سال 14-2013 میں -/1,25,98,54,672 روپے (1 ارب 25 کروڑ 98 لاکھ 54 ہزار 6 سو 72 روپے) اور 15-2014 میں -/1,39,32,89,899 روپے (1 ارب 39 کروڑ 32 لاکھ 89 ہزار 8 سو 99) روپے خرچ کیے۔ تفصیلات ضمیمہ "الف" اور "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 ستمبر 2016)</u>

ورکرز ویلفیئر بورڈ پنجاب کے سکولوں میں غیر نصابی کتب کے مسئلہ سے متعلقہ تفصیلات

*7510:جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت پنجاب میں کتنے سکول کہاں کہاں پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ حکومت کے تحت چلنے والے ان تعلیمی اداروں میں پی ٹی بی کا شائع کردہ نصاب پڑھایا جانا ضروری ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ورکرز ویلفیئر بورڈ کے سکولوں میں طلباء کو کتابیں ورکرز ویلفیئر بورڈ کی طرف سے مفت فراہم کی جاتیں ہیں؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ کمیشن کی خاطر حکومتی پالیسی کے خلاف ورکرز ویلفیئر بورڈ پنجاب کے سکولوں میں پرائیویٹ پبلشر کی شائع کردہ غلطیوں سے بھرپور کتب اور نصاب پڑھایا جارہا ہے؟

(ہ) کیایہ بھی درست ہے کہ ورکرز ویلفیئر بورڈ کے سکولوں میں کتابوں کی زیادہ کھپت کے لئے تمام تر تعلیمی ضوابط کے برعکس نرسری کلاس کے طلباء کو گیارہ کتابیں لگادی گئی ہیں جو ننھے بچوں سے ظلم ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2016 تاریخ ترسیل 29 مئی 2016)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت پنجاب کے 19 اضلاع میں 63 ورکرز ویلفیئر سکول کام کر رہے ہیں:-

نمبر شمار	ضلع	سکولوں کی تعداد	نمبر شمار	ضلع	سکولوں کی تعداد
1	لاہور	6	11	بہاولپور	2
2	شیخوپورہ	7	12	رحیم یار خان	3
3	گوجرانوالہ	8	13	راولپنڈی	2
4	گجرات	3	14	جہلم	3

5	سیالکوٹ	4	15	خانیوال	1
6	فیصل آباد	6	16	لیہ	1
7	خوشاب	4	17	قصور	2
8	ملتان	4	18	سرگودھا	2
9	مظفر گڑھ	2	19	ساہیوال	1
10	ڈی جی خان	2			
		کل تعداد			63

(ب) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت چلنے والے ان تعلیمی اداروں میں آغاز ہی سے PTB کی شائع کردہ کتب نصاب کا لازمی حصہ رہی ہیں۔

(ج) ورکرز ویلفیئر سکولوں میں زیرِ تعلیم ورکرز کے بچوں کو کتابیں ورکرز ویلفیئر بورڈ کی طرف سے مفت فراہم کی جاتیں ہیں۔

(د) موجودہ تعلیمی سال 17-2016 میں کسی بھی پرائیویٹ پبلشر کی کوئی بھی کتاب نصاب کا حصہ نہیں ہے اور تمام تر نصابی کتب PTB کی شائع کردہ ہیں جنہیں شامل نصاب کیا گیا ہے۔

(ہ) موجودہ تعلیمی سال 17-2016 میں، نرسری جماعت کے لیے صرف تین کتب Primer Series I, II & III شامل نصاب ہیں جو کہ PTB کی شائع کردہ ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 ستمبر 2016)</u>

صوبہ میں چائلڈ لیبر سے متعلقہ تفصیلات

7524: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں چائلڈ لیبر کا رجحان بڑھ رہا ہے؟

(ب) کیا چائلڈ لیبر کے حوالے سے سرکاری سطح پر اگر کوئی سروے ہوا ہے تو اس کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2016 تاریخ ترسیل 14 جون 2016)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) یہ درست نہ ہے کہ صوبہ میں چائلڈ لیبر کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ محکمہ محنت صوبہ میں چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہے اس سلسلہ میں محکمہ ہذا نے درج ذیل اقدامات کئے ہیں:۔

1۔ محکمہ محنت کے ضلعی افسران اوران کا ماتحت عملہ سابقہ قانون بنام Employment of Children Act, 1991 پر عمل درآمد کے لیے ہمہ وقت کوشاں رہے ہیں۔ جس کا ایک اجمالی جائزہ بطور ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

2۔ Punjab Restriction on Employment of Children Ordinance, 2016 کے تحت 15 سال تک کے تمام افراد کو چائلڈ قرار دے کر انکی ملازمت پر مکمل پابندی لگادی گئی ہے اور خلاف ورزی کرنے والے آجر کے ادارے کو سیل (Seal) کرنا، FIR کا اندراج، کم از کم 7 دن اور زیادہ سے زیادہ 6 ماہ تک کی قید کی سزا اور کم از کم 10,000 روپے اور زیادہ سے زیادہ 50,000 روپے جرمانہ کی سزائیں رکھی گئی ہیں۔

3۔ بھٹہ جات پر چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے Punjab Prohibition of Employment of Children on Brick Kilns Ordinance,2016 نافذ کیا گیا تھا۔ جسکے تحت جملہ DCO اور DPO صاحبان کو انسپکٹر کے اختیارات تفویض کئے گئے تھے جسکے تحت 8734 چھاپے مارے گئے 772 بھٹوں پر چائلڈ لیبر پکڑی گئی انجام کار 740 بھٹوں کے خلاف FIR کا اندراج کیا گیا۔ 787 بھٹہ مالکان کو گرفتار کیا گیا جبکہ 219 بھٹہ جات seal کر دیے گئے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اسمبلی کی منظوری کے بعد بھٹہ جات پر چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے Punjab Prohibition of Employment of Children on Brick Kilns Act, 2016 نافذ کر دیا گیا ہے۔

مزید براں محکمہ لیبر نے چائلڈ لیبر کے خاتمہ کیلئے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت درج ذیل منصوبہ جات کا آغاز کیا ہے۔ جو کہ اسکی قانونی ذمہ داریوں کے علاوہ ایک کاوش ہے:

الف Elimination of Bonded Labour from 4 Districts of Punjab

ب Integrated Project for Promotion of Decent Work

ج Combating Wrost froms of Child Labour in 4 Districts

(ب) پاکستان میں چائلڈ لیبر کے حوالے سے آخری سرکاری سروے 1996 میں وفاقی محکمہ لیبر اور ILO نے مشترکہ طور پر کیا۔ البتہ امسال محکمہ محنت پنجاب نے صوبہ میں چائلڈ لیبر کا حقیقی حجم معلوم کرنے کے لئے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت ایک منصوبہ "پنجاب چائلڈ لیبر سروے" کے نام سے شروع کیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)</u>

ضلع فیصل آباد میں اینٹوں کے بھٹہ جات سے متعلقہ تفصیلات

7687: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں اینٹوں کے کل کتنے بھٹہ جات کہاں کہاں واقع ہیں ان پر کل کتنے مزدور کام کر رہے ہیں نیز ان مزدوروں کو مالکان بھٹہ کی طرف سے کیا کیا سہولیات فراہم کی گئیں ہیں؟

(ب) سال 2015 کے دوران ضلع لاہور میں موجود بھٹوں سے حکومت کو ٹیکس کی مد میں کتنی آمدن ہوئی بھٹہ وائز مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) ضلع فیصل آباد میں موجود اینٹوں کے کتنے بھٹے غیر رجسٹرڈ ہیں اوران کو رجسٹرڈ کرنے کاارادہ حکومت رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 8اپریل 2016 تاریخ ترسیل 2اگست 2016)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع فیصل آباد میں بھٹہ جات کی کل تعداد 586 ہے اوران بھٹہ جات پر کام کرنے والے مزدوروں کی کل تعداد 16ہزار 2سو 31 ہے۔ جن کے نام وپتہ جات کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ محکمہ محنت کے ذمہ اس امر کو یقینی بنانا ہے کہ مزدوروں کو بھٹہ جات پر پوری تنخواہ ملے اورلیبر قوانین پر عمل درآمد کروایا جائے۔ادارہ سوشل سکیورٹی کے تحت ضلع فیصل آباد میں تحفظ یافتہ مزدوروں اوران کے لواحقین کو مفت علاج معالجہ کی فراہمی کے لئے 03ہسپتال اور 21ڈسپنسریاں کام کررہی ہیں ادارہ سوشل سکیورٹی کی جانب سے دی جانے والی طبی اورمالی سہولیات کی مکمل تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ محنت ان بھٹہ جات سے کوئی ٹیکس وصول نہیں کرتا،البتہ ادارہ سوشل سکیورٹی رجسٹرڈ بھٹہ جات سے سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں وصولی کرتا ہے اوراس ضمن میں ادارہ ہذا نے مالی سال 15-2014 کے دوران ضلع فیصل آباد میں موجود بھٹہ جات سے 57لاکھ 28ہزار 1سو 75روپے وصول کئے۔ سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن کی بھٹہ وائز وصولی کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں کوئی بھٹہ غیر رجسٹرڈ نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21ستمبر 2016)</u>

ضلع فیصل آباد:۔ ورکرز ویلفیئر کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

7689: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں ورکرز ویلفیئر کے کون کون سے ادارے کام کر رہے ہیں؟
(ب) مذکورہ ادارے صنعتی کارکنان کو کون کون سی سہولتیں مہیا کر رہے ہیں؟
(ج) رجسٹرڈ صنعتوں، بھٹہ خشت اور کارخانوں سے محکمہ نے یکم جولائی 2013 سے آج تک کس کس مد میں کتنی رقم وصول کی؟

(تاریخ وصولی 8 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 2 اگست 2016)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل
(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ محنت کے تحت ڈسٹرکٹ لیبر ویلفیئر آفس، پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے سکولز اور ادارہ سوشل سکیورٹی کے ہسپتال اور ڈسپنسریاں کام کر رہے ہیں۔
(ب) ضلع فیصل آباد میں محکمہ محنت اور اس کے ذیلی ادارے صنعتی کارکنوں کو درج ذیل سہولیات فراہم کر رہے ہیں:
(i) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ صنعتی کارکنوں کو رہائش کے علاوہ ان کے بچوں کو مفت تعلیم، ٹیلنٹ سکالرشپ، بچیوں کے لئے میرج گرانٹ اور لواحقین کے لئے ڈیتھ گرانٹ کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔
(ii) ادارہ سوشل سکیورٹی اپنے ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں صنعتی کارکنان اور ان کے لواحقین کو مفت علاج معالجہ کے علاوہ مالی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) لیبر آفس ضلع فیصل آباد نے یکم جولائی 2013ء سے تا حال دکانوں اور کمرشل ادارہ جات کی رجسٹریشن کی مد میں مبلغ۔/9,40,420 روپے (9 لاکھ 40 ہزار 4 سو 20 روپے) وصول کیے۔ جبکہ محکمہ محنت کے ذیلی ادارے پنجاب سوشل سکیورٹی نے مذکورہ ضلع میں رجسٹرڈ صنعتوں، بھٹہ خشت اور کارخانوں سے مذکورہ مدت کے دوران سوشل سکیورٹی کی مد میں۔/4,40,79,84,203 روپے (4 ارب 40 کروڑ 79 لاکھ 84 ہزار 2 سو 3 روپے) جبکہ

ایجوکیشن سیس کی مد میں۔/5,07,86,500روپے(5کروڑ7لاکھ86ہزار5سو روپے) وصول کیے۔

(تاریخ وصولی جواب21ستمبر2016)

ضلع شیخوپورہ میں ورکرز ویلفیئر کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

7786:جناب محمد حسان ریاض:کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع شیخوپورہ میں ورکرز ویلفیئر کے کون کون سے ادارے کس جگہ کام کررہے ہیں؟

(ب)ضلع بھر میں کتنی اور کون کون سی صنعتیں بھٹہ خشت وکارخانے رجسٹرڈ ہیں اوران میں کتنے مزدورکام کررہے ہیں؟

(ج)مذکورہ ادارے کارکنان کوکونسی سہولتیں مہیاکررہے ہیں؟

(د) اس ضلع میں کتنی لیبر کالونیاں کس کس جگہ پر قائم ہیں کتنے مزدورکورہائشی سہولتیں فراہم کی گئی ہیں؟

(ہ)ضلع بھر میں محکمہ محنت انسانی وسائل کے کتنے ہسپتال اورڈسپنسریاں کہاں کہاں پر ہیں ان میں مریضوں کوکونسی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں اور کون کونسی مسنگ فسلیٹیز ہیں تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی29اپریل2016تاریخ ترسیل21جولائی2016)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)ضلع شیخوپورہ میں محکمہ محنت کے تحت ورکرز ویلفیئر کے درج ذیل ادارے کام کررہے ہیں۔

i۔ دفترڈسٹرکٹ آفیسر لیبر ملک انور علی روڈشیخوپورہ۔

ii۔ دفتراسسٹنٹ ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر کوٹ شہاب دین فیروزوالا۔

ادارہ سوشل سکیورٹی کے تحت ایک ہسپتال، 03 میڈیکل سنٹر، 10 سوشل سکیورٹی ڈسپنسریاں اور 01 ایمرجنسی سنٹر کام کر رہے ہیں ان کے نام وپتہ جات ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی۔

ضلع شیخوپورہ میں ورکرو یلفیئر زبورڈ کے تحت درج ذیل سات سکولز کام کر رہے ہیں۔

نمبر شمار	نام سکول	ایڈریس
1	ورکرز ویلفیئر ہائر سکینڈری سکول (طلباء)، شاہدرہ	شیر بنگال کالونی راناٹاؤن شاہدرہ
2	ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء)، شاہدرہ (شام کی شفٹ)	شیر بنگال کالونی راناٹاؤن شاہدرہ
3	ورکرز ویلفیئر ہائر سکینڈری سکول (طالبات)، شاہدرہ	شیر بنگال کالونی راناٹاؤن شاہدرہ
4	ورکرز ویلفیئر سکول (طالبات)، شاہدرہ (شام کی شفٹ)	شیر بنگال کالونی راناٹاؤن شاہدرہ
5	ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء)، ساہوکی ملیاں	ڈاکخانہ مینوپورہ جوئیاں والا موڑ، شیخوپورہ
6	ورکرز ویلفیئر سکول (طالبات) ساہوکی ملیاں	ڈاکخانہ مینوپورہ جوئیاں والا موڑ، شیخوپورہ
7	ورکرز ویلفیئر سکول (طالبات) ساہوکی ملیاں (شام کی شفٹ)	ڈاکخانہ مینوپورہ جوئیاں والا موڑ، شیخوپورہ

(ب) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ محنت کے تحت 432 (چار سو بتیس) صنعتیں اور 280 (دوسو اسی) بھٹہ خشت رجسٹرڈ ہیں جن میں بالترتیب 96335 (چھیانوے ہزار تین سو پینتیس) اور 11073 (گیارہ ہزار تہتر) مزدور کام کر رہے ہیں۔

ضلع بھر میں درج ذیل اقسام کی صنعتیں کام کر رہی ہیں

جانوروں کے فارم بیورتج، بھٹہ خشت، کارپٹ، کیمیکل، ٹیکسٹائل، پولیسٹر، ڈیری پروڈکٹس، فوڈ پروڈکٹس، فلور ملز، ایمبرائیڈری، کھاد بنانے والے، جیوٹ، لیدر اور لیدر پروڈکٹس، موٹر سائیکل بنانے والے، ٹریکٹر سازی پیپر اور پیپر پروڈکٹس، پٹرولیم سٹورتج، دواسازی، پائپ انڈسٹری، پولٹری فارم، رائس ملز، ریڈی میڈ گارمنٹس، پاور جنریشن، ربڑ پروڈکٹس، سٹیل ری رولنگ، ویجیٹیبل، گھی، ووڈ پروڈکٹس وغیرہ۔

(ج) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ محنت اور اس کے ذیلی ادارے صنعتی کارکنوں کو درج ذیل سہولیات فراہم کر رہے ہیں:

(i) پنجاب ورکرز ویلفئیر بورڈ صنعتی کارکنوں کو رہائش کے علاوہ ان کے بچوں کو مفت تعلیم، ٹیلنٹ سکالرشپ، بچیوں کے لئے میرج گرانٹ اور لواحقین کے لئے ڈیتھ گرانٹ کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

(ii) ادارہ سوشل سکیورٹی اپنے ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں صنعتی کارکنان اور ان کے لواحقین کو مفت علاج معالجہ کے علاوہ مالی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع شیخوپورہ میں درج ذیل 4 لیبر کالونیاں قائم ہیں جن میں 2652 (دو ہزار چھ سو باون) مزدوروں کو رہائشی سہولتیں فراہم کی گئی ہیں۔

i۔ کالا شاہ کاکو لیبر کالونی شیخوپورہ

ii۔ لیبر کالونی ساہو کی ملیاں شیخوپورہ

iii۔ لیبر کالونی شیر بنگال فیز۔I شیخوپورہ

iv۔ لیبر کالونی شیر بنگال فیز۔II شیخوپورہ

(ہ) ضلع شیخوپورہ میں ادارہ سوشل سکیورٹی کے زیرِانتظام 25 بستروں پر مشتمل ایک ہسپتال کے علاوہ 14 طبی مراکز کام کر رہے ہیں ان میں دی جانے والی سہولیات اور missing facilities تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

فیصل آباد میں محکمہ محنت کے سکول، ہسپتال اور دیگر اداروں سے متعلقہ تفصیلات

7996: میاں طاہر: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں محکمہ محنت کے سکول اور ہسپتال کہاں کہاں ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ محنت سے رجسٹرڈ صنعتی اداروں کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) اس ضلع میں رجسٹرڈ صنعتی کارکنوں کی تعداد کتنی ہے؟

(د) اس ضلع میں سال 15-2014 اور 16-2015 میں کتنی رقم ان کارکنوں کے علاج پر حکومت نے خرچ کی؟

(ہ) اس ضلع میں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت کون کون سے ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 جون 2016)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)(i) فیصل آباد میں محکمہ محنت کے تحت چار ورکرز ویلفیئر سکولز جوہر لیبر کالونی میں، جبکہ دو ورکرز ویلفیئر سکولز 70RB اور 153RB میں موجود ہے۔

(ii) ضلع فیصل آباد کے صنعتی، تجارتی و دیگر اداروں میں کام کرنے والے تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین کو مفت علاج معالجہ کی سہولت فراہم کرنے کے لئے محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی کے زیرِانتظام 02 سوشل سکیورٹی ہسپتال، سوساں روڈ، مدینہ ٹاؤن اور جڑانوالہ میں کام کر رہے ہیں۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں محکمہ محنت سے فیکٹری 1934 کے تحت رجسٹرڈ صنعتی اداروں کی تعداد 2 ہزار 7 سو ہے۔ جبکہ مذکورہ ضلع میں ادارہ سوشل سکیورٹی کے پاس سوشل سکیورٹی آرڈیننس 1965 کے تحت رجسٹرڈ صنعتی اداروں کی تعداد 10 ہزار 4 سو 51 ہے۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں محکمہ محنت کے ادارہ سوشل سکیورٹی کے رجسٹرڈ تحفظ یافتہ کارکنان کی تعداد 1 لاکھ 67 ہزار 2 سو 50 ہے۔

(د) ادارہ سوشل سکیورٹی نے ضلع فیصل آباد کے تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین کے علاج پر سال 15-2014ء میں 48 کروڑ 29 لاکھ 57 ہزار 8 سو 65 روپے اور سال 16-2015 میں 54 کروڑ 65 لاکھ 58 ہزار 6 سو 66 روپے خرچ کئے۔

(ہ) ضلع فیصل آباد میں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت درج ذیل سکولز کام کر رہے ہیں:۔

نمبر شمار	سکول	پتہ
1	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز)	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
2	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز)–ایوننگ شفٹ	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
3	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز)	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
4	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز)–ایوننگ شفٹ	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
5	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز)	153۔ر۔ب، فیصل آباد
6	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز)	70ر۔ب، فیصل آباد

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2016)

سکندر آباد میانوالی میں انڈسٹری سے متعلقہ تفصیلات

8142: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) انڈسٹریل ایریا/انڈسٹریل اسٹیٹ سکندر آباد میانوالی میں محکمہ محنت کے پاس کون کون سی فیکٹری/کارخانہ رجسٹرڈ ہیں؟

(ب)ان کارخانوں / فیکٹریوں کے کتنے کارکن محکمہ محنت سے مراعات یافتہ ہیں؟
(ج)ان فیکٹریوں / کارخانوں سے سالانہ محکمہ محنت کتنی رقم کارکنوں کو مراعات دینے کیلئے حاصل کرتا ہے؟
(د)میپل لیف سیمنٹ فیکٹری سکندر آباد میں کتنے ورکرز کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ جات بتائیں سال 15۔2014اور 16۔2015 کے دوران اس فیکٹری سے کتنی رقم ان ورکرز کی سوشل سکیورٹی مراعات کیلئے وصول کی گئی؟
(ہ)کیا یہ درست ہے کہ اس انڈسٹری نے حال ہی میں بیس سے زائد ڈرائیورز کو ملازمت سے نکال دیا جبکہ یہ ڈرائیور سالہا سال سے اس فیکٹری میں ملازمت کر رہے تھے؟
(و)کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ملازمین کو جب ملازمت سے برخاست کرنے پر احتجاج کیا گیا تو فیکٹری انتظامیہ نے کہا کہ یہ لوگ ہمارے ملازم نہیں بلکہ ایک ٹھیکیدار کے ملازم ہیں جس نے ان کو بطور ڈرائیور (لیبر) فراہم کیے تھے؟
(ز)کیا حکومت ان ڈرائیورز کو ملازمت سے نکالنے کی تحقیقات کسی اعلیٰ عہدیدار سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں، نیز ان کو مراعات دلوانے کا ارادہ بھی رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 9اگست 2016 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2016)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)انڈسٹریل ایریا/انڈسٹریل اسٹیٹ سکندر آباد میانوالی میں محکمہ محنت کے پاس دو فیکٹریاں رجسٹرڈ ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں:۔

1۔ میپل لیف سیمنٹ فیکٹری سکندر آباد ضلع میانوالی
2۔ ایگری ٹیک پرائیویٹ لمیٹڈ سکندر آباد ضلع میانوالی

(ب)ان کارخانوں / فیکٹریوں میں کام کرنے والے تحفظ یافتہ کارکنان کی کل تعداد1835(ایک ہزار آٹھ سوپینتس)ہے۔ جن میں سے میپل لیف سیمنٹ فیکٹری سکندر آباد میں1112(ایک ہزار ایک سو بارہ)اورایگری ٹیک پرائیویٹ لمیٹڈ سکندر آباد میں723(سات سو تیئس)کارکنان کام کرتے ہیں۔

(ج) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی نے مالی سال16۔2015کے دوران مزکورہ کارخانوں / فیکٹریوں سے سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں 1کروڑ85لاکھ 64ہزار78روپے وصول کیۓ۔

(د)میپل لیف فیکٹری سکندر آباد میں کام کرنے والے ورکرز کی تفصیل ضمیمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اس فیکٹری سے سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں سال2015–2014اور2016–2015کے دوران وصول کی جانے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

یونٹ کانام	سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن مالی سال2015–2014	سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن مالی سال2016–2015
میپل لیف سیمنٹ فیکٹری اسکندر آباد میانوالی	90لاکھ 77ہزار5سو55	1کروڑ3لاکھ 34ہزار7سو2

(ہ) یہ درست ہے کہ 20ڈرائیورز کو ملازمت سے نکال دیا گیاہے جو کہ میپل لیف سیمنٹ فیکٹری سکندر آباد میں بذریعہ پرائیویٹ کنٹریکٹر / ٹھیکیدار ملازمت کر رہے تھے۔

(و) یہ درست ہے کہ مذکورہ ملازمین کے حوالے سے فیکٹری انتظامیہ کا یہی موقف ہے کہ ایسے تمام افراد ٹھیکیدار کے ملازم تھے۔

(ز)ان ڈرائیورز کو بمطابق سیکشن 33پنجاب انڈسٹریل ریلیشنز ایکٹ2010(ضمیمہ ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جس کے تحت اپنی بحالی ملازمت کیلئے متعلقہ پنجاب لیبر کورٹ میں قانونی چارہ جوئی کا حق حاصل ہے۔ نیزاپنے سابقہ واجبات کی وصولی کی خاطر وہ اتھارٹی انڈر پیمنٹ آف ویجز ایکٹ / معاوضہ کمشنر میانوالی کی عدالت میں مقدمہ درج کر سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17اکتوبر2016)

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

23جنوری2017ء

سیکرٹری

بروز بدھ 25 جنوری 2017 کو محکمہ محنت و انسانی وسائل کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب احسن ریاض فتیانہ	7380-7377
2	جناب امجد علی جاوید	7510-7509
3	محترمہ خدیجہ عمر	7524
4	محترمہ مدیحہ رانا	7689-7687
5	جناب محمد حسان ریاض	7786
6	میاں طاہر	7996
7	ڈاکٹر صلاح الدین خان	8142

26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 25 جنوری 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ

محنت وانسانی وسائل

ضلع میانوالی میں ورکرز کی طرف سے مختلف مدات میں موصول ہونے والی درخواستوں سے متعلقہ تفصیلات

161:ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں ورکرز کی طرف سے میرج،ڈیتھ گرانٹ اور ٹیلنٹ اسکالرشپ کی گزشتہ سال (14-2013) کتنی درخواستیں وصول ہوئیں؟

(ب) کتنے ورکرز کو میرج گرانٹ دی گئی، جن فیکٹریز کے ورکرز کو گرانٹ دی گئی ان فیکٹریز اور مالکان کے نام بتائیں؟

(ج) کتنی ڈیتھ گرانٹ دی گئی، تفصیل بتائیں؟

(د) کتنے ورکرز کے بچوں کو ٹیلنٹ سکالرشپ دیا گیا؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2014 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2014)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) سال 14-2013 میں ڈسٹرکٹ آفیسر لیبر، میانوالی کے دفتر میں میرج گرانٹ کی 62،ڈیتھ گرانٹ کی 05 اور ٹیلنٹ سکالرشپ کی 256 درخواستیں وصول ہوئیں۔

(ب) سال 14-2013 میں پنجاب ورکرز ویلفئیر بورڈ نے ضلع میانوالی کے 51 صنعتی کارکنان کو 3,570,000 (پینتیس لاکھ ستر ہزار روپے) میرج گرانٹ کی مد میں ادا کئے فیکٹریز کے نام یہ ہیں:

	فیکٹریز کے نام	فیکٹری کے مالکان کے نام
(i)	میپل لیف سیمنٹ فیکٹری، سکندرآباد۔	سید طارق سہگل
(ii)	ایگری ٹیک پرائیویٹ لمیٹڈ، سکندرآباد۔	احمد جادت بلال

(ج) سال 14-2013 میں پنجاب ورکرز ویلفئیر بورڈ نے ضلع میانوالی کے وفات پانے والے 2 صنعتی کارکنان کو 575,000 (پانچ لاکھ پچھتر ہزار روپے) ڈیتھ گرانٹ کی مد میں تقسیم کئے۔

(د) سال 14-2013 میں پنجاب ورکرز ویلفئیر بورڈ نے ضلع میانوالی کے 111 صنعتی کارکنان اوران کے بچوں کو 3,989,457 (انتالیس لاکھ انانوے ہزار چار سو ستاون روپے) ٹیلنٹ سکالرشپ کی مد میں ادا کئے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2014)

پنجاب سوشل سکیورٹی کے ڈیلی ویجز اور کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1256:جناب ذوالفقار غوری: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب سوشل سکیورٹی کے ہسپتالوں / طبی مراکز میں سال ہا سال سے ہزاروں ملازمین ڈیلی ویجز/کنٹریکٹ Rotation پر کام کر رہے ہیں لیکن ان کو مستقل نہیں کیا جارہا؟

(ب) ان ملازمین کو بھرتی اور مستقل کرنے کی پالیسی کیا ہے؟

(ج) کیا حکومت ایسے تمام ملازمین کو جلد از جلد مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2016 تاریخ ترسیل 10 جون 2016)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) پنجاب سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن کے ہسپتالوں و طبی مراکز میں کوئی ملازم ڈیلی ویجز کی بنیاد پر کام نہیں کر رہا البتہ چند ملازمین کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔ حکومتِ پنجاب نے بحوالہ نوٹیفکیشن نمبر DS(O&M)(S&GAD)5-2013/3 مورخہ 02.03.2013 گریڈ 01 تا گریڈ 15 کنٹریکٹ ملازمین کو شرائط و ضوابط کے تحت ریگولر کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ ادارہ ہذا نے درج بالا نوٹیفکیشن کی روشنی میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے گریڈ 01 تا گریڈ 15 کے ملازمین (میڈیکل سائیڈ) کو ریگولر کرنے کے لیے میڈیکل ایڈوائزر پیسی کی سربراہی میں چٹھی مورخہ 18.08.2015 کو ایک کمیٹی تشکیل دے دی ہے جو تمام کیسز کا بغور جائزہ لے کر کنٹریکٹ پر کام کرنے والے گریڈ 01 تا گریڈ 15 کے ملازمین کو ریگولر کرنے کی سفارشات مرتب کر رہی ہے۔ نیز یہ امر بھی واضح کیا جاتا ہے کہ ادارہ ہذا کے ہسپتالوں و طبی مراکز میں کوئی بھی میڈیکل و پیرامیڈیکل سٹاف گریڈ 16 یا اس سے اوپر کنٹریکٹ کی بنیاد پر کام نہیں کر رہا ہے۔ ادارہ ہذا نے ہسپتالوں و دیگر طبی مراکز میں ڈاکٹرز و دیگر میڈیکل اور الائیڈ میڈیکل سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کے لے خالی اسامیوں پر حسبِ ضرورت مطلوبہ تعلیمی قابلیت کے حامل موزوں امیدواران کو Fixed مشاہرہ کی بنیاد پر عارضی طور پر تعینات کیا ہے تاکہ ہسپتالوں اور طبی مراکز میں مریضوں کو علاج معالجہ کی بلاتعطل سہولت میسر رہے۔

(ب) ادارہ ہذا حکومتِ پنجاب کی بھرتی کی پالیسی مورخہ 29.12.2004 کے تحت خالی اسامیوں پر اوپن میرٹ پر بھرتی کرتا ہے۔

(ج) ادارہ ہذا نے پہلے مرحلے میں گریڈ 16 اور اس سے اوپر کی تمام خالی اسامیوں پر اوپن میرٹ کی بنیاد پر بھرتی بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن شروع کر دی ہے۔ بعد ازاں ادارہ ہذا گریڈ 1 تا 15 کی خالی آسامیوں پر اوپن میرٹ کی بنیاد پر قواعد و ضوابط کے مطابق بھرتی کا آغاز کرے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 اگست 2016)</u>

فیصل آباد پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1427: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں رجسٹرڈ کارکنان کی کل تعداد کتنی ہے ؟

(ب) ضلع فیصل آباد میں پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت کتنے سکول کس کس جگہ کام کررہے ہیں؟

(ج) اگر فیصل آباد میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے سکول کام کررہے ہیں تو ان میں طلباء کی تعداد اور عملے کی کل اسامیوں کی تعداد سکول وائز فراہم کی جائے ؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 17 جون 2016)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع فیصل آباد میں ادارہ سوشل سکیورٹی پنجاب کے تحت رجسٹرڈ تحفظ یافتہ کارکنان کی تعداد 1 لاکھ 71 ہزار 2 سو 46 ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں پنجاب ورکرویلفیئر بورڈ کے تحت درج ذیل سکول کام کررہے ہیں:۔

نمبر شمار	سکول	پتہ
1۔	ورکرز ویلفئیر سکول (بوائز)	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
2۔	ورکرز ویلفئیر سکول (بوائز)–ایوننگ شفٹ	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
3۔	ورکرز ویلفئیر سکول (گرلز)	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
4۔	ورکرز ویلفئیر سکول (گرلز)–ایوننگ شفٹ	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
5۔	ورکرز ویلفئیر سکول (بوائز)	153 ر۔ب، فیصل آباد
6۔	ورکرز ویلفئیر سکول (گرلز)	70 ر۔ب، فیصل آباد

(ج) ضلع فیصل آباد میں پنجاب ورکرز ویلفئیر بورڈ کے تحت کام کرنے والے سکولوں میں طلباء کی تعداد اور عملے کی کل اسامیوں کی سکول وائز تعداد درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	سکول	تعداد طلباء	کل آسامیاں	پُر اسامیاں
1۔	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز)، جوہر لیبر کالونی	1532	73	59
2۔	ورکرز ویلفیئر سکول) بوائز)–ایوننگ شفٹ، جوہر لیبر کالونی	565	23	13
3۔	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز)، جوہر لیبر کالونی	1660	71	63

4۔	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز)-ایوننگ شفٹ، جوہر لیبر کالونی	535	23	14
5۔	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز)- 153ر۔ب	670	34	16
6۔	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز)،70ر۔ب	880	34	25

(تاریخ وصولی جواب 9اگست 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ لیبر کالونی سے متعلقہ تفصیلات

1429: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں لیبر کالونی کس سال تعمیر کی گئی تھی، سال 12۔2011 سے سال 16۔2015 تک اس لیبر کالونی میں سڑکوں کی مرمت، سیوریج کی نکاسی اور فراہمی آب پر کتنی رقم خرچ کی گئی، تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) کیا محکمہ اس لیبر کالونی کے باسیوں کو مالکانہ حقوق دینے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18اپریل 2016 تاریخ ترسیل 17جون 2016)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 96-1991 میں ایک لیبر کالونی بذریعہ H&PP بنائی گئی تھی جس میں 301 پلاٹ مہیا کئے گئے تھے۔ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ نے 27.01.2011 کو کالونی کو ٹیک اوور (take over) کیا۔ سال 2012 تا 2016 Maintenan کیلئے رقم خرچ نہیں کی گئی ہے کیونکہ سکیم آباد نہ ہونے کی وجہ سے بنیادی سہولتوں کا نظام درہم برہم ہوگیا ہے اور کالونی operation & maintenance کے لئے متعلقہ TMA کے حوالے کر دی جائے گی۔ جس کے لئے ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ نے تخمینہ مہیا کر دیا ہے جو کہ WWF اسلام آباد کو منظوری کیلئے بھیجا جا رہا ہے۔

(ب) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ نے اس ضمن میں سیکرٹری ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد سے فنڈ آرڈیننس 1971 میں ترامیم اور مکمل راہنمائی کی درخواست کی ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ نے پہلا خط 7اکتوبر 2015 میں لکھا تھا۔ اور بعد ازاں مراسلہ نمبر 2012/(40)PWB/H&M-4 مورخہ 10.06.2016 کو بھی ورکرز ویلفیئر فنڈ کو یاد دہانی کرائی گئی ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ تاہم ابھی تک ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد سے حتمی جواب موصول نہ ہوا ہے۔ جیسے ہی کوئی ہدایت موصول ہوتی ہے تو ہدایت کے مطابق کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17اگست 2016)

تحصیل فورٹ عباس میں مزدوروں کی بہتری کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

1498: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں گزشتہ پانچ سالوں میں مزدوروں کی بہتری کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے، تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ب) اس تحصیل کے مزدوروں کی بہتری کے لئے محکمہ کیا کیا مزید اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2016 تاریخ ترسیل 20 ستمبر 2016)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) تحصیل فورٹ عباس، ضلع بہاولنگر میں صنعتی ورکرز کی بہتری کے لیے محکمہ محنت لیبر قوانین کے تحت صنعتی اداروں کا معائنہ کرتا ہے جن میں کم از کم اجرت کی ادائیگی کو یقینی بنانا اور حفاظتی تدابیر کا معائنہ وغیرہ شامل ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ لیبر کے تحت جاری ای پروجیکٹ Integrated Project for Elimination of Child & Bonded Labour کے تحت تحصیل فورٹ عباس میں بھٹہ جات پر کام کرنے والے مزدوروں کے شناختی کارڈ کا اجراء اور ان کے بچوں کی Birth Registration کرائی گئی ہے۔ علاوہ ازیں بھٹہ جات پر 24 نان فارمل سکول کھولے گئے ہیں جن میں بھٹہ مزدوروں کے 876 بچے زیر تعلیم ہیں۔

ادارہ سوشل سکیورٹی اپنے تحفظ یافتہ کارکنان کو مفت علاج معالجہ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ ادارہ ہذا کی جانب سے تحفظ یافتہ کارکنان کو دی جانے والے مالی اور طبی سہولیات کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) تحصیل فورٹ عباس میں Integrated Project کے تحت 5 سے 14 سال کے ایسے بچے جو دکانات، پٹرول پمپس اور ورکشاپس پر مزدوری کر رہے ہیں کیلئے 34 سکول کھولنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ 15 سے 18 سال کے ایسے بچے جو کہ دکانات اور ورکشاپس پر کام کرتے ہیں ان کی تکنیکی تعلیم کے لیے جلد ہی مہم کا آغاز کیا جا رہا ہے۔

ادارہ سوشل سکیورٹی کی جانب سے ورکرز کو سہولیات کی زیادہ سے زیادہ فراہمی کے لئے تمام فیکٹری مالکان / آجران / ورکرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ دفتر سوشل سکیورٹی سے R-5 کارڈ بنوائیں اور اگر ورکرز کی تعداد 750 ہو جاتی ہے تو وہاں پر سوشل سکیورٹی ڈسپنسری کا قیام بھی عمل میں لایا جا سکتا ہے جس میں پیرا میڈیکل سٹاف کے علاوہ ڈاکٹر، لیڈی ڈاکٹر اور ایمبولینس کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

پنجاب ورکر ویلفیئر بورڈ مزدوروں کی فلاح و بہبود کیلئے رہائشی و تعلیمی سہولیات فراہم کرتا ہے۔ تحصیل فورٹ عباس میں ورکرز کی تعداد کو مدنظر رکھ کر پالیسی کے مطابق رہائشی و تعلیمی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

ضلع شیخوپورہ میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

1544: جناب محمد حسان ریاض: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کے کتنے سکول کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان سکولز میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2016 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2016)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع شیخوپورہ میں ورکرویلفئرزبورڈ کے تحت درج ذیل سات سکولز کام کر رہے ہیں۔

نمبر شمار	نام سکول	ایڈریس
1	ورکرز ویلفیئر ہائر سکینڈری سکول (طلباء)، شاہدرہ	شیر بنگال کالونی راناٹاؤن شاہدرہ
2	ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء)، شاہدرہ (شام کی شفٹ)	شیر بنگال کالونی راناٹاؤن شاہدرہ
3	ورکرز ویلفئیر ہائر سکینڈری سکول (طالبات)، شاہدرہ	شیر بنگال کالونی راناٹاؤن شاہدرہ
4	ورکرز ویلفئیر سکول (طالبات)، شاہدرہ (شام کی شفٹ)	شیر بنگال کالونی راناٹاؤن شاہدرہ
5	ورکرز ویلفئیر سکول (طلباء)، ساہو کی ملیاں	ڈاکخانہ مینوپورہ جوئیاں والا موڑ، شیخوپورہ
6	رکرز ویلفیئر سکول (طالبات) ساہو کی ملیاں	ڈاکخانہ مینوپورہ جوئیاں والا موڑ، شیخوپورہ
7	ورکرز ویلفیئر سکول (طالبات) ساہو کی ملیاں (شام کی شفٹ)	ڈاکخانہ مینوپورہ جوئیاں والا موڑ، شیخوپورہ

(ب) ان سکولز میں تعینات ملازمین کے نام اور عہدے کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)</u>

ایگری ٹیک فرٹیلائزر فیکٹری سکندر آباد کے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

1643: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایگری ٹیک فرٹیلائزر فیکٹری سکندر آباد میانوالی میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کے ریکارڈ کے مطابق تعنیات ملازمین کی تعداد و عہدہ وائز بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس فیکٹری میں زیادہ تر ملازمین مختلف کنٹریکٹرز کی طرف سے مہیا کردہ ہیں جن کو تنخواہ فیکٹری ادا نہیں کرتی بلکہ کنٹریکٹرز ادا کرتے ہیں جبکہ یہ کام فیکٹری میں کام کرتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ملازمین کو تنخواہ بھی حکومت کی کم از کم اجرت کی پالیسی کے مطابق ادا نہیں کی جارہی بلکہ 12/10 ہزار روپے فی کس تنخواہ دی جارہی ہے؟

(د) حکومت یا محکمہ اس بابت کیا ایکشن لینا چاہتا ہے؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2016)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ایگری ٹیک فرٹیلائزر فیکٹری اسکندر آباد میانوالی میں ملازمین کی تعداد 769 (سات سو انہتر) ہے (جن کی عہدہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) یہ درست نہ ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ایگری ٹیک پرائیوٹ لمیٹڈ اسکندر آباد میں کل 769 افراد کام کرتے ہیں جن میں سے 607 فیکٹری ہذا کے براہ راست ملازم ہیں جن کو تنخواہ بذریعہ فیکٹری انتظامیہ ملتی ہے جبکہ 162 افراد بذریعہ 2 کنٹریکٹرز ملازم ہیں جن کو تنخواہ بذریعہ کنٹریکٹر ادا کی جاتی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایگری ٹیک پرائیوٹ لمیٹڈ اسکندر آباد میں تمام ملازمین جو کہ براہ راست یا بلواسطہ ملازم ہیں ان کو تنخواہ حکومت پنجاب کے مقرر کردہ کم از کم اجرت کے قانون کے مطابق ادا کی جارہی ہے جو کہ -/14000 روپے کم از کم اجرت مقرر ہے۔

(د) چونکہ ایگری ٹیک پرائیوٹ لمیٹڈ اسکندر آباد میں ملازمین کو تنخواہ مجوزہ قانون کے مطابق ادا کی جارہی ہے۔ چنانچہ کسی قسم کی کاروائی درکار نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2016)

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

لاہور
23 جنوری 2017